بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت، رسالت، نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ـــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ـــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ـــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ـــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

۴۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آیہ بل ھو آیات بینات ہیں اوتو العلم سے مراد خاص طور پر آئمہ ہیں۔

٥ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «بَلْ هُوَ آياتٌ بَيِّناتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ» ، قالَ : هُمُ الأَئِمَّةُ عليهم السلام خاصَّةً .

٥۔ راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیہ بل ھو آیات بینات کے مصداق کے متعلق فرمایا وہ آئمہ علیہم السلام ہیں خاص کر۔

چوبیسواں باب

آئمہ علیہم السلام وہ ہیں جن کا اللہ عزوجل نے اصطفا کیا اور اپنی کتاب کا وارث بنایا

(باب) ۲۴

فِي أَنَّ مَنِ اصْطَفاهُ اللهُ مِنْ عِبادِهِ وَأَوْرَثَهُمْ كِتابَهُ هُمُ الأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلامُ

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ حَمّادِ بْنِ عِيسى، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ عَنْ سالِمٍ قالَ: سَأَلْتُ أَباجَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنا مِنْ عِبادِنا ، فَمِنْهُمْ ظالِمٌ لِنَفْسِهِ وَ مِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سابِقٌ بِالْخَيْراتِ بِإِذْنِ اللهِ» (١) قالَ : السّابِقُ بِالْخَيْراتِ : الْإِمامُ، وَالْمُقْتَصِدُ : الْعارِفُ لِلْإِمامِ ، وَالظّالِمُ لِنَفْسِهِ: الَّذِي لايَعْرِفُ الْإِمامَ. ۳۵/۳۲

۱۔ سالم سے مروی ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے آیہ، پھر ہم نے وارث بنایا اپنی کتاب کا ان لوگوں کو جنھیں ہم نے چن لیا ہے اپنے بندوں میں سے، پس ان میں بعض ظالم لنفسہ ہیں بعض میانہ رو اور بعض نیکیوں کی طرف سبقت کرنے والے، باذن خدا امام علیہ السلام نے فرمایا۔ سابق بالخرات امام ہے۔ مقتصد عارف امام اور ظالم لنفسہ امام کو نہ پہچاننے والا۔

٢ـ الْحُسَيْنُ ، عَنِ الْمُعَلَّى ، عَنِ الْوَشّاءِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ خالِدٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعالى: «ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنا مِنْ عِبادِنا» ، فَقالَ: أَيُّ شَيْءٍ تَقُولُونَ أَنْتُمْ؟ قُلْتُ : نَقُولُ : إِنَّها فِي الْفاطِمِيِّينَ ؟ قالَ: لَيْسَ حَيْثُ تَذْهَبُ لَيْسَ يَدْخُلُ فِي

هٰذا مَنْ أَشٰارَ بِسَيْفِهِ وَدَعَا النَّاسَ إِلىٰ خِلافٍ، فَقُلْتُ: فَأَيُّ شَيْءٍ الظّٰالِمُ لِنَفْسِهِ؟ قٰالَ : الْجٰالِسُ في بَيْتِهِ لايَعْرِفُ حَقَّ الْإِمٰامِ ،وَالْمُقْتَصِدُ: الْعٰارِفُ بِحَقِّ الْإِمٰامِ، وَالسّٰابِقُ بِالْخَيْرٰاتِ: الْإِمٰامُ.

۲۔ سلیمان بن خالد نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیہ۔ ثم اورثنا الکتاب الخ کے متعلق فرمایا تم (زیدیہ) کیا کہتے ہو۔ میں نے کہا یہ آیت۔ تمام بنی فاطمہ کے لئے ہے۔ فرمایا۔ تمہارا خیال صحیح نہیں، اس میں داخل نہیں وہ اشارہ کیا اپنی تلوار کی طرف یعنی جو تلوار سے جنگ کرے اور لوگوں کو حکم خدا کیخلاف دعوت دے میں نے کہا پھر ظالم لنفسہٖ کون ہے فرمایا جو اپنے گھر میں بیٹھے اور حق امام کا پہچاننے والا نہ ہو اور مقتصد وہ ہے جو حق امام کو پہچانے اور سابق بالخرات امام ہے۔

٣ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ عُمَرَ قٰالَ : سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضٰا عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنٰا مِنْ عِبٰادِنٰا» الْآيَة قٰالَ: فَقٰالَ: وُلْدُ فٰاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلامُ وَالسّٰابِقُ بِالْخَيْرٰاتِ: الْإِمٰامُ، وَالْمُقْتَصِدُ: الْعٰارِفُ بِالْإِمٰامِ، وَالظّٰالِمُ لِنَفْسِهِ الَّذي لايَعْرِفُ الْإِمٰامَ.

۳۔ راوی نے امام رضا علیہ السلام سے آیہ ثم اورثنا الکتاب کے متعلق سوال کیا۔ فرمایا۔ وہ اولاد فاطمہ علیہما السلام ہیں اور سابق بالخرات امام ہیں اور مقتصد وہ ہے جو امام کا عارف اور ظالم لنفسہٖ وہ جو عارف امام نہیں۔

٤ـ مُحَمَّدُبْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ أَبي وَلّادٍ قٰالَ : سَأَلْتُ أَبٰاعَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «الَّذِينَ آتَيْنٰاهُمُ الْكِتٰابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلٰاوَتِهِ اُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ» قٰالَ : هُمُ الْأَئِمَّةُ عليهم السلام . ٢/١٢١ ب

۴۔ راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے اس کی اچھی طرح تلاوت کرتے ہیں وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں فرمایا وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

پچیسواں باب

قرآن امام کے واسطہ سے ہدایت کرتا ہے

(باب ۲۵ اَنَّ الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلْاِمٰامِ)

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيىٰ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيسىٰ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قٰالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضٰا